



## سوال

(948) سسرال میں نماز قصر کا حکم کیا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ایک روایت پڑھنے میں آئی ہے کہ سسرال میں نماز قصر کی بجائے پوری پڑھنی چاہیے۔ (مسند احمد) وضاحت فرمادیں!

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مشاڑالیہ روایت ضعیف ہے۔ امام بیہقی رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ اس میں انقطاع ہے اور اس کی سند میں راوی عکرمہ بن ابراہیم ضعیف ہے۔ (اضواء البیان: ۱: ۳۳۱)

اس سلسلے میں مرفوع متصل کوئی روایت ثابت نہیں۔ البتہ ابن ابی شیبہ وغیرہ کے بعض آثار و اقوال سے معلوم ہوتا ہے کہ جائے ملکیت پر نماز پوری پڑھنی چاہیے۔ حضرت ابن عباس، حضرت عثمان رضی اللہ عنہم، امام مالک، امام ابوحنیفہ اور امام احمد رحمہم اللہ کا مذہب یہ ہے کہ جہاں کوئی نکاح کر لے یا اس کی بیوی کسی شہر میں ہو اور وہاں سے شوہر کا گزر ہو تو پوری نماز پڑھے۔ کیونکہ ان کے نزدیک بیوی کی قیام گاہ وطن کے حکم میں ہے۔ ان آثار کی بناء پر نماز قصر کا صرف جواز ہے لیکن ضروری نہیں۔ (واللہ اعلم)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 783

محدث فتویٰ